Name: Fiza
Batch: 81

Assignment: 1

تاریخ:

سوال ①:

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات درج کریں۔

start with the summary of the answer as introduction,....

جواب:

الف: اسلام کیا ہے؟

تعارف: اسلام دینِ فطرت ہے۔ اسلام مذہب نہیں بلکہ دین ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں پر انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔

بقولِ اقبال:

ہے وہی کامل یقین، مومن کی پہچان
اسلام کی عظمت ہے جہاں میں نمایاں

لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو "سلم" سے نکلا ہے۔ اسلام کے لغوی معنی ہیں:

① امن و سلامتی
② سپرد کرنا یا حوالے کرنا
③ اطاعت و فرمانبرداری

اسلام → امن / سلامتی
اسلام → سپرد کرنا / حوالے کرنا
اسلام → اطاعت / فرمانبرداری

تاریخ: ________ دن: ________

اصطلاحی مفہوم:

① امن و سلامتی میں داخل ہونا "اسلام" کہلاتا ہے۔

② اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے امن و سلامتی میں داخل ہونا "اسلام" ہے

③ رضاکارانہ طور پر اللہ کے احکامات کے تابع ہوتے ہوئے امن میں داخل ہونا "اسلام" کہلاتا ہے

← **اسلام: چند مفکرین کے نزدیک**

① ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "تعارفِ اسلام" (Introduction to Islam) میں لکھتے ہیں کہ:

"اسلام دین توحید ہے جو وحی کے ذریعے آپ پر نازل ہوا اور ہمیں انہی سے ملا"

② مولانا امام غزالی فرماتے ہیں:

"اسلام نام ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد کا"

مولانا صدرالدین اصلاحی فرماتے ہیں:

"اسلام مجموعہ ہے عقائد اور عبادات کا"

← **اسلام: مکمل ضابطۂ حیات**

اسلام مذہب نہیں بلکہ دین ہے جو زندگی کے تمام معاملات میں ہماری رہنمائی کرتا ہے خواہ وہ انفرادی ہوں یا اجتماعی، سیاسی ہوں یا غیر سیاسی، معاشی ہوں یا معاشرتی، عائلی زندگی کے معاملات ہوں یا فرد کی زندگی کے۔ الغرض اسلام ایک مکمل

CamScanner

ضابطۂ حیات ہے۔

leave a line space b/w headings for neatness........

اسلام: عالمگیر دین

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو کسی جغرافیائی حدود تک یا کسی مخصوص علاقے تک محدود نہیں بلکہ تمام عالم کی رہنمائی کے لیے آیا ہے۔ اسلام سے پہلے کے مذاہب کسی مخصوص علاقے تک محدود رہے۔ مگر اسلام نے تمام نسلی، جغرافیائی و لسانی حدود ختم کر دیا۔

جغرافیائی حدود سے بالاتر ← **اسلام** → نسلی اصول کی نفی

لسانی حدود کا خاتمہ

اسلام: تکوینی و تشریعی احکامات

اسلام کامل دین ہے۔ اسلام نام ہے **"فرمانبرداری کا"**۔ یعنی اسلام اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بجا لانے کا نام ہے۔ اسلام کی ایک منفرد خوبی یہ ہے کہ تمام بنی نوعِ انسان کے لیے نازل ہوا۔ اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مجموعہ ہے یعنی کسی ایک کو بھی چھوڑنے سے ہمارا دین مکمل نہیں ہوتا۔

خطبۂ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا:

"آج میں نے تم پر تمہارا دین مکمل کر دیا اور تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین چن لیا"

تاریخ: ________ دن: ________

اسلام کے احکامات

تکوینی احکامات — تشریعی احکامات

① تکوینی احکامات:

وہ احکامات جو کسی پر لازم و ملزوم ہو کہ وہ اُس پر عمل کرے۔ ایسے احکامات کو "تکوینی احکامات" کہا جاتا ہے

مثلاً: سورج پر لازم ہے کہ وہ حکمِ الٰہی کے مطابق مقررہ وقت پر طلوع و غروب ہو۔

دن و رات اللہ کے حکم پر آتے ہیں اور اُن پر لازم ہے اس حکم کی پیروی کرنا

② تشریعی احکامات:

وہ احکامات جو اللہ نے بنی نوع انسان پر واضع کر دیے ہیں خواہ وہ قرآن کے ذریعے ہوں یا اپنے پیغمبر کے ذریعے لیکن انسان کو یہ ارادے کی طاقت دی ہو کہ چاہے تو وہ عمل کر کے اللہ کا پسندیدہ بن جائے یا پھر حکم عدولی کر کے اللہ کی ناراضگی کا مُرتکب بن جائے (یعنی عمل کرنا یا نہ کرنا انسان کا ذاتی فیصلہ ہے) "تشریعی احکامات" کہلاتے ہیں۔

discuss this at the end of the answer........

حاصلِ کلام:-

اسلام دین فطرت اور الہامی دین ہے

اسلام پر عمل پیرا ہونا ہی سکون بخش ہے۔

اسلام تمام بنی نوعِ انسان کی ~~[illegible]~~ ھدایت کے

CamScanner

تاریخ: ________ دن: ________

گئے ہیں۔ اسلام پر عمل پیرا ہو کر دنیا پُر امن اور
آخرت بہترین ہو جاتی ہے۔ نیز اسلام پُر امن
دین ہے۔

ب) اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام مکمل رہنما کے طور پر اُجاگر ہوا۔
اسلام کی چند نمایاں خصوصیات میں توحید،
رسالت، انسانیت کا درس، مکمل ضابطۂ حیات
شامل ہیں جو اسلام کو دیگر تمام مذاہب سے
منفرد (یکتا) بناتی ہیں۔

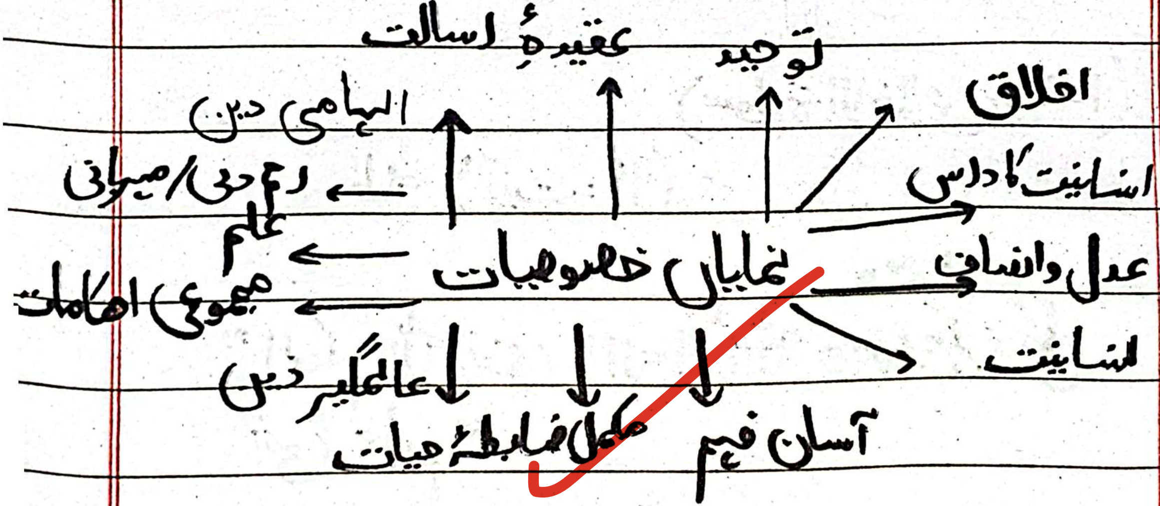

۱) توحید: اسلام کی بنیاد

عقیدۂ توحید اسلام کی پہلی شرط ہے اور
اسلام کا پہلا رُکن ہے۔

"الھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم"

ترجمہ: "تمہارا معبود وہ ایک معبود ہے جس

تاریخ: ________ دن: ________

کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے"

(سورۃ البقرہ: 163)

لغوی معنی:

توحید کے لغوی معنی ہیں "ایک ماننا، یکتا جاننا"

اصطلاحی مفہوم: عقیدۂ توحید سے مراد ہے اللہ کو اُس کی ذات، صفات اور ربوبیت میں یکتا جاننا۔ اُسے واحد معبود ماننا۔

"قل اللہ احد ہ اللہ الصمد ہ لم یلد ولم یولد ہ

کہہ دو اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی

ولم یکن لہ کفوا احد ہ"

اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کا کوئی ہمسر نہیں:

(سورۃ الاخلاص: 1-4)

سورۃ طٰہٰ (آیت: 98) میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"انما الٰھکم اللہ الذی لا الٰہ الا ھو وسع کل شیٔ علما"

ترجمہ: تمہارا معبود وہ اللہ ہے کہ جس کے سواہ کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

اللہ وہ ذات ہے جس کا کوئی ہمسر نہیں۔

وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ نہ اُسے نیند آتی ہے نہ اونگھ۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

تاریخ:______ دن:______

زمین میں ہے۔ اللہ کی ذات ابدی ہے۔

② عقیدۂ رسالت: ختمِ نبوت

تمام انبیاء کو انسان کی رہنمائی کے لیے
بھیجا گیا اور اُن کی بعثت کا مقصد عقیدۂ توحید
کی تبلیغ اور انسان و خالق کے درمیان پیغام
رسانی ہے۔ (کفارِ مکہ کو اعتراضات) یہودیوں/
بنی اسرائیل کو اعتراضات تھے کہ آخری پیغمبر
بنی اسماعیل میں سے کیوں آئے؟ جبکہ اسلام میں
تمام انبیاء کو ماننا ایمان کا حصہ ہے۔

اسی طرح ختمِ نبوت پر یقین کرنا بھی لازم
و ملزوم ہے۔ آپ ﷺ کو آخری نبی بنا کر بھیجا گیا۔
چنانچہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے
ہیں:

"ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین۝

ترجمہ:
"محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں مگر
وہ اللہ کے رسول ہیں اور انبیاء کے خاتمے
پر ہیں"

(سورۃ الاحزاب: ۴۰)

اسی طرح ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ آپ ﷺ نے
فرمایا:

دن: ________ تاریخ: ________

"میری اور سابقہ انبیاء کی مثال ایک دیوار
کی سی ہے اور میں اُس دیوار کی آخری
اینٹ ہوں" (حدیث)

③ اخلاقِ حسنہ: انسانیت کا درس

اخلاقِ حسنہ: سے مُراد بہترین رویہ و برتاؤ ہے
اخلاق سے مُراد ہے کہ روزمرہ معاملات میں ہمارے
طور و طریقے کیسے ہیں
آپ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے بہترین وہ ہے جو اخلاق میں سب
سے بہترین ہے" (بخاری)

اخلاقِ حسنہ میں کچھ پیدائشی وصف بھی شامل ہیں
جیسا کہ رحم دلی، اخوت، عدل، دل جوئی، خدمتِ
خلق، رفعِ عامہ کے کام کرنا۔
ارشادِ ربانی ہے:

"تمہارے لیے آپ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے"
(القرآن)

شرک کی نفی: گناہِ کبیرہ

شرک:
شرک سے مُراد اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو
اس کے برابر سمجھنا ہے۔
شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔

تاریخ:______ دن:______

شرک کی اقسام

ذات میں شرک ← **شرک کی اقسام** → الوہیت میں شرک

↓

صفات میں شرک

شرک کی معافی کسی صورت نہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

"واذ قال لقمان لبنه لا تشرک باللہ ان شرک باظلم العظیم"

ترجمہ: اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا کہ تم اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے

شرک کی مختلف صورتیں:

① بتوں کو پوجنا ② مزارات پر سجدے کرنا
③ عیسیٰؑ اور عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا قرار دینا

⑤ آسان اور عام فہم دین:

اسلام آسان اور عام فہم دین ہے۔ تمام بنی نوع انسان کے لیے نازل ہوا اور غور و فکر کرنے کے لیے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے عام انسان کے سمجھنے کے لیے آسان کر دیا۔

⑥ انسانیت کا درس:

اسلام وہ واحد دین ہے جو حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کا بھی درس دیتا ہے۔ رفع عامہ کے کام کرنا، بیماروں کی عیادت کرنا، غم میں دلجوئی کرنا، ہمدردی کا مظاہرہ کرنا انسانیت کے دائرے میں

تاریخ: ______ دن: ______

آتا ہے۔

بقول حالی:

کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر
خدا مہرباں ہو گا عرشِ بریں پر

"جس نے دنیا میں اپنے بھائی کے عیب کی پردہ پوشی کی تو اللہ قیامت کے دن اُس کی پردہ پوشی کرے گا"

(الحدیث)

انسانیت کا وصف انسان کو درجات کی بلندی تک لے جاتا ہے۔ انسانیت کا یہ تقاضہ ہے کہ ایک انسان دوسرے انسان کے کام آئے، اُسے بے یار و مددگار نہ چھوڑے، غم و پریشانی کے عالم میں ایک دوسرے کی ڈھارس باندھے۔

فرشتے سے بڑھ کر ہے انسان بننا
مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

⑦ اخوت کا درس: بھائی چارہ

قرآنِ مجید میں ارشادِ ربانی ہے

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

(سورۃ الحجرات)

اسلام بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔ اسلامی تعلیمات نے ہجرتِ مدینہ کے وقت مہاجرین اور انصار کو بھائی بھائی بنادیا۔ اسلام کی بدولت ہی ان کی آپس میں محبت بڑھی۔

one reference is enough for a single argument........

تاریخ: ______ دن: ______

لبقول اقبال:

ایک ہی مسلم ہو حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

حدیث کا مفہوم ہے:

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان
والا نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے
بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے"

⑧ اسلام: بطورِ عالمگیر دین

اسلام دیگر مذاہب کی طرح مخصوص علاقے کے لیے نہیں آیا بلکہ یہ جامع اور عالمگیر دین ہے۔ اسلام سے پہلے لوگ مختلف گروہوں مثلاً لسانی گروہ، نسلی تعصب میں بٹے ہوئے تھے لیکن اسلام نے تمام نسلی و لسانی گروہوں کو مٹا دیا۔

"تم میں سے اللہ کے ہاں بہترین وہ ہے جو تم میں سے
سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے" (القرآن)

چنانچہ رسولِ پاک ﷺ نے اپنے آخری خطبے (خطبہ حجۃ الوداع) میں فرمایا:

"نہ کسی عربی کو عجمی پر نہ کسی عجمی
کو عربی پر فضیلت حاصل ہے"۔

دن: ________ تاریخ: ________

۹ اسلام: دینِ فطرت اور الہامی دین

اسلام دینِ فطرت ہے۔ آپ ﷺ سے پہلے انبیاء کی جو شریعت تھی وہ بھی اسلام کے زُمرے میں سے آتی ہے لیکن اب وہ شریعت اپنی اصل حالت میں موجود نہیں۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"ما کان ابراھیم یہودیا ولا نصرانیا ولکن مسلم حنیفاً"

ترجمہ: اور ابراھیم نہ یہودی تھا نہ نصرانی مگر وہ یکسو مسلمان تھا۔ (القرآن)

اسلام الہامی دین ہے جو وحی کے ذریعے حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔ اور حضرت محمد ﷺ کے ذریعے ہم تک پہنچا۔

عدل و انصاف:

عدل و انصاف معاشرے میں بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ قرآنِ کریم میں متعدد مقامات پر عدل و انصاف کرنے اور سچی گواہی دینے پر زور دیا گیا ہے۔

مکمل ضابطۂ حیات: ہر موڑ پر راہنمائی

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو زندگی کے ہر مواقع پر بہترین راہنمائی کرتا ہے خواہ

وہ معاشی ہو یا معاشرتی، سیاسی ہو یا انفرادی،
عائلی زندگی گویا ہر موڑ پر ہماری رہنمائی کرتا ہے۔
موجودہ دور میں سیاست کو اسلام کے تحت نہ چلایا جانا۔

؎ جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

(12) مجموعی اقدامات: عمل کا درس

اسلام محض زبانی کلامی باتوں کا نام نہیں بلکہ
اسلام مسلسل کوشش اور عمل کی ترغیب دیتا ہے
قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے:

"پس انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی وہ
کوشش کرتا ہے" (القرآن)

ایک اور جگہ ارشاد ہوا:

"اور ہم کسی نیکی کرنے والے کے عمل کو ضائع
نہیں کرتے" (القرآن)

(1 علم: پہلی وحی کا درس

اسلام منفرد دین ہے جو علم کی تعلیمات
کو ہر عام و خاص کے لیے آسان کر دیتا ہے۔
آپ ﷺ پر وہ پہلی وحی نازل ہوئی، وہ علم کی
اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

"اقراء بسم ربک الذی خلق ٥ خلق الانسان
من علق ٥ اقراء وربک الاکرم ٥ الذی علم

تاریخ: ________ دن: ________

باالقلم ۝ علم الانسان مالم یعلم ۝

ترجمہ: پڑھو! اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے۔ پڑھیے کہ آپ کا رب بڑے کرم والا ہے جس نے قلم کے ذریعے انسان کو سکھایا جس کا وہ علم نہ رکھتا تھا۔

چین، یونان اور دیگر مغربی ممالک نے علم کو ایک مخصوص طبقے کے لیے رکھ دیا جبکہ اسلام ہر مسلمان کو علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

"علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے"
(حدیث)

درحقیقت علم ہی انسان کی پہچان ہے۔ دنیاوی علوم بھی اللہ سے آشنائی کا سبب بنتے ہیں۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"
(حدیث)

دینی لگاؤ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ جس کے ساتھ خیر کا معاملہ پیش کرنا چاہتا ہے اُسے دین کا فہم عطا کر دیتا ہے"
(البخاری)

مساوات: یکساں حقوق

مساوات:

مساوات سے مُراد یہ ہے کہ ہر انسان کو وہ قانونی و شرعی حقوق یکساں میسر ہوں۔

اسلام نے مساوات کو فروغ دیا۔ آنحضرت

CS CamScanner

تاریخ:________ دن:________

عمرؓ جب سفرِ شام پر گامزن تھے تو گھوڑوں کی کمی کی وجہ سے کبھی وہ پیدل چلتے اور اُن کا خادم گھوڑے پر سوار ہوتا تو کبھی خادم پیدل چلتا اور حضرت عمرؓ گھوڑے پر سوار ہوتے۔ یہاں تک کہ جب وہ داخل ہونے لگے اور وہاں لوگ اُن کے انتظام میں کھڑے تھے تو لوگوں نے عرض کیا کیا یہی عمرؓ (خلیفہ) ہیں؟ تو اُنہیں جواب دیا گیا کہ نہیں حضرت عمرؓ تو وہ ہیں جو گھوڑے کی لگام کو پکڑے ہوئے ہیں، گھوڑے پر سوار تو اُن کے خادم ہیں۔ اسلیے یہ کہنا بجا ہوگا کہ اسلام ہی مساوات کا Trend Setter ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

12

حرفِ آخر:

اسلام ہی دینِ فطرت ہے۔ اسلام پر چل کر ہی انسانیت کے حقوق کو بہترین طریقے سے ادا کیا جاسکتا۔ اسلام کی بنیادی شرط عقیدۂ توحید اور ختمِ نبوت پر ایمان لانا ہے۔ پہلے کلمے میں اس کا ذکر موجود ہے

"لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ"

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

وہ دین جو انسان کو انسان بنادے
اسلام ہے جو ظلمت کو اُجالا بنادے

good attempt.

but the answer is very lengthy and will affect your time management,

CS CamScanner